بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا۔

آیاتِ حرز



بشمول

آیات توکل، صبح وشام کے مسنون اذکار، دنیا وآخرت کی بھلائی کے حصول اور
پریشانی، مصیبت، تباہ کن صورتحال وقرض کے بوجھ سے بچاؤ کی جامع دعائیں

بدیع الدین پبلشرز اینڈ پرنٹرز
0309-6469059

دعا کی اہمیت وفضیلت

- دعا عبادت ہے (سنن ابی داود: 1479)
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں (مسند احمد 14، 8748)
- اللہ تعالیٰ خود بندوں کو دعا کرنے کیلئے پکارتا ہے (صحیح مسلم: 1773)
- دعا تقدیر کو بھی بدل سکتی ہے۔ (سنن ترمذی: 2139)
- دعا ضرور فائدہ دیتی ہے۔ (سنن ترمذی: 3548)
- اللہ تعالیٰ بندوں کو خالی ہاتھ لوٹانے سے حیا کرتا ہے۔ (مسند احمد ج 39، 32714)
- اللہ تعالیٰ بندے کے اُٹھے ہوئے ہاتھوں میں خیر ضرور ڈالتا ہے۔
(صحیح ترغیب والترہیب ج 2، 1636)
- اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرنا تکبر کی علامت ہے (غافر: 60)
- دعا نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔ (سنن الترمذی: 3373)

ے رابطہ: مدثر باری (فون: 0300-2046621)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ،
وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

ترجمہ: اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن کو جو شفاء ہے اور رحمت ہے، مومنوں کیلئے
نہیں زیادتی ہوتی ظالموں کو مگر نقصان ہی میں

آیاتِ حرز

بشمول

آیات توکل، صبح وشام کے مسنون اذکار، دنیا وآخرت کی بھلائی کے حصول اور
پریشانی، مصیبت، تباہ کن صورتحال وقرض کے بوجھ سے بچاؤ کی جامع دعائیں

برائے رابطہ: مدثر باری (فون: 0300-2046621)

ناشر: بدیع الدین پبلشر اینڈ پرنٹرز (رابطہ: 0309-6469059)

فرمان نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے جو شخص کوئی علم چھوڑ جائے تو اسے اس کے اعمال میں اس وقت تک ثواب پہنچتا رہے گا جب تک اس علم سے استفادہ کا کوئی بھی پہلو موجود رہے گا۔ (صحیح مسلم)

فہرست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

پیش لفظ

نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات کو تلاوت کرکے پہلے اپنے آپ پر پھر اپنے اہل وعیال پر دم کیجئے۔اس طرح آپ کا حصار ہو جائے گا اور اللہ رب العالمین اپنے فضل وکرم سے جادو، ہر قسم کی بلاؤں، نظر بد اور پریشانیوں سے محفوظ کردے گا۔(ابن ماجہ، مستدرک حاکم، مسند احمد)

اپنی نگہبانی، جنات اور انسانوں کے شر اور پریشانی سے حفاظت، رزق کی فراوانی، تمام بلاؤں اور بیماریوں سے شفا کیلئے ان آیات کو صبح وشام ایک ایک دفعہ پڑھنا چاہئے۔خلاف شرع اوراد، وظائف اور تعویذات سے بچئے!!!

دنیا میں کوئی مشکل چیز ایسی نہیں جس کو آسان کر دینے پر اللہ پاک قادر نہ ہو اور کانٹوں سے گزر کر ہی پھول ہاتھ آتے ہیں۔ مسلمان کبھی بھی مشکلات سے گھبرا کر نا امید نہیں ہو جایا کرتے۔قرآن پاک نا امیدی کو کفر سے تعبیر کرتا ہے۔اللہ پاک ہمیں نا اُمیدی سے بچائے۔آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ ۝ الرَّحْمٰنِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے جو پالنے والا سارے جہانوں کا بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا - مالک ہے روز جزا کا - تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں - دکھا ہمیں

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راستہ سیدھا راستہ ان لوگوں کا کہ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

انعام کیا تو نے ان پر نہ وہ جو غصہ کیا گیا ان پر

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ع سورۃ الفاتحہ (آیت: 1 تا 6)

اور نہ وہ جو گمراہ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الم یہ کتاب ہے نہیں کوئی شک اس میں ھدایت ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ۝۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

(اللہ سے) ڈرنے والوں کیلئے - وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ۝۳

وہ قائم کرتے ہیں نماز اور کچھ اس میں سے جو ہم نے دیا ان کو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں -

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا آپکی طرف اور جو

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

نازل کیا گیا آپ سے پہلے اور آخرت پر (بھی) یہی لوگ

يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ

یقین رکھتے ہیں - یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور

أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ سورۃ البقرۃ (آیت: 1 تا 5)

یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ

اور انہوں نے اتباع کیا اس کا جو پڑھتے تھے شیاطین سلیمان کی

سُلَيْمٰنَ ج وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

بادشاہی میں اور نہیں کفر کیا سلیمان نے لیکن شیطانوں نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ

کفر کیا وہ سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور (پیروی کی اسکی) جو نازل کیا گیا

عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ط وَ

دو فرشتوں پر بابل (شہر) میں ہاروت و ماروت پر اور

مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ

نہیں وہ دونوں سکھاتے تھے کسی ایک کو یہاں تک کہ دونوں کہتے بے شک ہم

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

آزمائش ہیں تو کفر نہ کر پھر سیکھتے تھے لوگ ان دونوں سے جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ

تفریق ڈالتے تھے اس سے خاوند اور بیوی کے درمیان اور نہیں ہیں وہ

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

نقصان دے سکتے اس (جادو) سے کسی ایک کو مگر اللہ کی مرضی سے

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ

(یہ جادو) وہ سیکھتے ہیں جو نہ انکو نقصان اور نہ نفع دیتا ہے اور البتہ

عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ

وہ (جن) جانتے ہیں جس نے خریدا اسے (جادو کو) نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی

خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ

حصہ اور البتہ برا ہے جسکے بدلے انہوں نے بیچا اپنے نفسوں کو کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝١٠٢ سورۃ البقرۃ (آیت: 102)

کہ وہ جانتے۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی جو مہربان ہے

الرَّحِيْمُ ع ﴿١٦٣﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
بڑا رحم کرنے والا ہے بے شک آسمان و زمین کی پیدائش میں اور
اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي
دن رات کے ہیر پھیر میں کشتی جو چلتی ہے دریا
الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
میں جس سے فائدہ اٹھاتے ہیں لوگ اور جو نازل کیا اللہ نے
السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
آسمان سے پانی زندہ کیا زمین کو اسکے مرنے کے بعد
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ص وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اس (اللہ) نے پھیلایا اس میں ہر قسم کے چوپائے ہواؤں کے رخ کو بدلنا
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ
اور بادل جو مسخر ہیں آسمان و زمین کے درمیان
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ سورۃ البقرۃ (آیت: 163 تا 164)
(ان میں) البتہ نشانیاں ہیں ایسی قوم کیلئے جو عقل رکھنے والی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
اللہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی جو زندہ ہے ہمیشہ قائم رکھنے والا ہے نہیں آتی اسکو
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اونگھ اور نہ ہی نیند اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور کچھ
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
زمینوں میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرسکے اس کے بعد مگر
بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج
اس (اللہ) کی اجازت سے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج
اور نہیں وہ احاطہ کرسکتے کچھ بھی اسکے علم سے مگر وہ (اللہ) جو چاہے۔
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا
وسیع ہے اسکی کرسی آسمان اور زمین سے۔ اور نہیں
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾
تھکاتی اسکو ان دونوں کی حفاظت اور وہ بلند ہے بڑا ہے۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۚ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ
کوئی زبردستی نہیں ہے دین کے بارے میں تحقیق واضح ہو چکی ہے ہدایت
مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
ضلالت سے پس جو انکار کرے اللہ کے علاوہ معبودوں کا اور ایمان لائے
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا
اللہ پر پس تحقیق اس نے پکڑلیا مضبوط کڑے کو نہیں
انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ
ٹوٹے گا وہ (کڑا) اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ۔ اللہ تعالیٰ
وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
روشنیوں کی طرف اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے دوست
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
شیاطین ہیں جو لے جاتے ہیں انکو نور سے طرف

الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اندھیروں کے یہی لوگ جہنمی ہیں وہ اس میں
خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع سورۃ البقرۃ (آیت:255 تا 257)
ہمیشہ رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ
اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ حساب لیگا اسکا
اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
اللہ تعالیٰ وہ بخشتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ عذاب دیتا ہے جسے
يَّشَاۗءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ
چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔ ایمان لایا
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
رسول ﷺ اس پر جو نازل کیا گیا اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور مومن بھی (ایمان لائے) ہر ایک ایمان لایا اللہ پر اسکے فرشتوں پر اسکی

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

کتابوں پر اسکے رسولوں پر نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک میں اسکے

رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

رسولوں میں اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ نہیں تکلیف دیتا اللہ تعالیٰ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

کسی بھی جان کو مگر اسکی طاقت کے برابر اسی کے لیے ہے جو اس نے کمایا ہے اسی پر ہے وبال

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ

جو اس نے کمایا اے ہمارے رب نہ پکڑنا ہمیں اگر ہم بھول جائیں یا

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

ہم سے غلطی ہو جائے۔ اے ہمارے رب نہ ڈال ہم پر بوجھ جس طرح

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے رب اور نہ

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ

بوجھ ڈال ہم پر جسکی ہم طاقت نہ رکھتے ہوں۔ اور ہمیں معاف فرما

وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے پس ہماری مدد فرما

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع سورۃ البقرۃ (آیت 284 تا 286)

کافر قوم کے خلاف۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ بے شک نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی اور فرشتے

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور اہل علم بھی اور وہ عدل کو قائم رکھنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ

وہی غالب حکمت والا ہے۔ بے شک دین پاس

اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟ وَمَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا
اللہ کے اسلام ہی ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جو دیے گئے
الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا
کتاب مگر بعد اسکے کہ آگیا ان کے پاس علم سرکشی کرتے ہوئے
بَیۡنَهُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
آپس میں اور جو بھی کفر کرے اللہ کی آیتوں کا پس بے شک اللہ تعالیٰ
سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹﴾ سورۃ آل عمران (آیت:18 تا 19)
جلد حساب لینے والا ہے۔
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِی الۡمُلۡكَ
کہہ دیجئے اے اللہ تمام جہانوں کے مالک تو دیتا ہے بادشاہی
مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫
جسے چاہتا ہے اور تو چھینتا ہے بادشاہی جس سے چاہتا ہے۔
وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ
اور تو عزت دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تو ذلیل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾
تیرے ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ فِی
تو داخل کرتا رات کو دن میں اور تو داخل کرتا دن کو
الَّیۡلِ ۫ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ
رات میں اور تو نکالتا زندہ کو مردہ سے اور تو نکالتا ہے
الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ
مردہ کو زندہ سے اور تو رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ سورۃ آل عمران (آیت:26 تا 27)
بے شمار۔
قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ؕ
کہا نکل جا یہاں سے ذلیل ہو کر خوار ہو کر۔
لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ
جس نے پیروی کی تیری ان (انسانوں) میں سے میں ضرور بھردونگا جہنم کو تم سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ

سب کے سب۔ اور اے آدمؑ ٹھہرو تو اور

زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا

تیری بیوی جنت میں پس کھاؤ دونوں جہاں سے تم دونوں چاہو اور نہ

تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

قریب جاؤ اس درخت کے پاس ہو جاؤ گے تم دونوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ سورۃ الاعراف (آیت:18 تا 19)

ظالموں میں سے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

بے شک تمہارا رب اللہ وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

زمینوں کو چھ دنوں میں پھر قائم ہوا اوپر

الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا

عرش کے۔ ڈھانپتا ہے رات کو دن۔ پالیتی ہے وہ (رات) اسکو (دن کو) فوراً (ایک کے بعد ایک)

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ

اور سورج اور چاند اور ستارے تابع ہیں

بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ

اس کے حکم کے۔ خبردار! اسی کیلئے خالق ہونا اور حاکم ہونا بابرکت ذات ہے اللہ تعالیٰ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ

جو تمام جہانوں کا رب ہے تم پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور

خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ج وَلَا

چپکے چپکے بے شک وہ اللہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو اور نہ

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

تم فساد کرو زمین میں اسکی درستگی کے بعد۔

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

اور اسی کو پکارو ڈرتے ہوئے اور امید رکھتے ہوئے بے شک اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ سورۃ الاعراف (۵۴ سے ۵۶)

قریب ہے نیک کام کرنے والوں کے۔

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ

پس جب انہوں نے ڈالا موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو جادو ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

بے شک اللہ تعالیٰ عنقریب درہم برہم کرویگا اسکو بے شک اللہ تعالیٰ نہیں درست کرتا کام

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ

فساد کرنے والوں کے۔ اور اللہ ثابت کرتا ہے حق کو اپنے فرمان سے اور اگر چہ

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ سورۃ یونس (آیت: 81 سے 82)

ناپسند کریں مجرم۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

کہہ دیجئے! پکارو اللہ کو یا پکارو رحمٰن کو جس نام سے بھی

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

تم پکارو پس اسی کیلئے اچھے اچھے نام ہیں اور نہ بہت بلند کر اپنی آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

نماز میں اور نہ ہی بالکل پوشیدہ کر اور تلاش کر ان دونوں کے درمیان

سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

کا راستہ۔ اور کہہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں وہ ذات نہیں

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

بنائی اس نے اولاد ۔ اور نہیں ہے اسکے لئے شریک ساتھی

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

بادشاہت میں ۔ اور نہیں ہے اسکے لئے حمایتی ذلت/کمزوری کے باعث اور

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع سورۃ الاسراء (آیت: ۱۱۰ سے ۱۱۱)

اسکی بڑائی بیان کر بڑائی بیان کرنا۔

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ

اور ڈال دے جو تیرے ہاتھ میں ہے نگل جائیگا جو انہوں نے کیا

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ

بے شک جو انہوں نے کیا وہ جادوگروں کے کرتب ہیں۔ اور نہیں کامیاب ہوتے

السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ سورۃ طٰہٰ (آیت: 69)

جادوگر جہاں سے بھی آئیں۔

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَٰكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا
تم کیا سمجھتے ہو بے شک ہم نے پیدا کیا تمہیں بے کار۔ اور بے شک تم ہماری طرف نہیں
تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلْمَلِكُ ٱلْحَقُّ ۖ لَآ
لوٹائے جاؤ گے؟ پس بلند ہے اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے سچا۔ نہیں ہے
إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن
کوئی معبود مگر وہی جو رب ہے بزرگ عرش کا۔ اور جو
يَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ لَا بُرْهَٰنَ لَهُۥ بِهِۦ
پکارے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود نہیں ہے دلیل اسکے پاس اسکی۔
فَإِنَّمَا حِسَابُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ
پس بے شک اسکا حساب اسکے رب کے پاس ہی ہے۔ بے شک نہیں کامیاب ہوتے
ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُل رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَ
کافر۔ کہہ دیجئے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور
أَنتَ خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ سورۃ المومنون (آیت: ۱۱۵ سے ۱۱۸)
توسب سے بہتر ہے مہربانی کرنے والوں میں سے۔

وَٱلصَّٰٓفَّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَٱلزَّٰجِرَٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾
قسم ہے صف باندھنے والوں کی صف باندھنا۔ قسم ہے سختی سے ڈانٹنے والوں کی۔
فَٱلتَّٰلِيَٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَٰحِدٌ ﴿٤﴾
پھر اللہ کے ذکر کی تلاوت کرنے والوں کی۔ بے شک تم سب کا معبود ایک ہے
رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
پالنے والا ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
وَرَبُّ ٱلْمَشَٰرِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ
اور قسم ہے مشرقوں کے رب کی۔ بے شک ہم نے زینت سے آراستہ کیا آسمانوں کو
ٱلدُّنْيَا بِزِينَةٍ ٱلْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّن كُلِّ
دنیا کے، ستاروں کی زینت سے۔ اور حفاظت کی ہر
شَيْطَٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَّا يَسَّمَّعُونَ إِلَى ٱلْمَلَإِ
شیطان سے سرکش۔ نہیں کان لگا سکتے عالم بالا
ٱلْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾
کے پاس اور وہ مارے جاتے ہیں ہر طرف سے۔

دُحُوۡرًا وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ
بھگانے کیلیے اور انکے لئے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو
خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾
اچک لے ایک آدھی بات اسکے پیچھے لگ جاتا ہے دہکتا ہوا شعلہ۔
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ اَشَدُّ خَلۡقًا اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا ؕ اِنَّا
ان سے پوچھئے انکا پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے یا انکا جنہیں ہم نے انکے علاوہ پیدا کیا؟ بے شک
خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ سورۃ الصافات (آیت: ۱ سے ۱۱)
ہم نے انکو پیدا کیا لیس دار مٹی سے۔
وَ اِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ
اور جب متوجہ کیا ہم نے تیری طرف جماعت جنوں کی۔
يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا
تاکہ وہ قرآن سنیں پس جب وہ حاضر ہوئے اسکے پاس تو کہنے لگے (ساتھیوں سے)
اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ
خاموش ہو جاؤ پھر جب قرآن پڑھا جا چکا تو لوٹے اپنی قوم کیطرف

مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا
ڈرانے کیلئے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم ہم نے بے شک سنی ہے
كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
ایسی کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰ کے بعد جو تصدیق کرتی ہے
بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ وَ اِلٰى
پہلی کتابوں کی رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف اور طرف
طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا
سیدھے راستے کے۔ اے ہماری قوم کہا مانو
دَاعِىَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوۡا بِهٖ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ مِّنۡ
اللہ کی طرف بلانے والے کا اور ایمان لاؤ اسکے اوپر وہ بخش دے گا
ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ وَ
تمہارے گناہوں کو اور پناہ دے گا تمہیں دردناک عذاب سے۔ اور
مَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِى
جو کہا نہ مانے گا اللہ کی طرف بلانے والے کا پس نہیں ہے وہ عاجز کرنے والا

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ
زمین میں اور نہیں ہے اسکے علاوہ مددگار
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ سورۃ الاحقاف (آیت: 29 سے 32)
یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
اے جنوں کی جماعت اور انسانوں کی! اگر تم طاقت رکھو کہ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
تم باہر نکل جاؤ کناروں سے آسمانوں اور زمین کے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج
تو نکل جاؤ نہیں نکل سکتے مگر غلبہ کے ساتھ۔
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
پس کونسی نعمت کو اپنے رب کی تم جھٹلاؤ گے۔ چھوڑا جائے گا تم پر
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ ج
شعلے آگ کے اور دھواں پھر نہ تم مقابلہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ سورۃ الرحمٰن (آیت: ۳۳ سے ۳۶)
پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر البتہ آپ دیکھتے اسکو
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
ڈرا ہوا پست ہوتا ہوا اللہ کے ڈر سے اور یہ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
مثالیں ہیں جنہیں ہم لوگوں کو بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ
اللہ وہ ہے، وہ ذات، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غیب کا جاننے والا اور
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
حاضر کا بھی وہ مہربان ہے رحم کرنے والا۔ ہے اللہ وہ ہے،
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
وہ ذات نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی بادشاہ نہایت پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سب عیبوں سے صاف امن دینے والا نگہبان غالب زور آور

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ

بڑائی والا پاک ہے اللہ تعالیٰ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں وہ

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ پیدا کرنے والا ہے وجود بخشنے والا ہے صورت بنانے والا ہے اسی کیلئے نام ہیں

الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اچھے اچھے، تسبیح کرتی ہے اسی کیلئے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ سورۃ الحشر (آیت ۲۱ سے ۲۴)

اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ سنا جماعت جنوں کی نے

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ

پس انہوں نے کہا بے شک سنا ہم نے عجیب قرآن۔ راہنمائی کرتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

راہ راست کی طرف ہم اس پر ایمان لائے۔ اور نہیں ہم شریک کرینگے اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

کسی کو بھی۔ اور بے شک بلند ہے ہمارے رب کی شان جس نے نہیں بنائی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

اپنی بیوی اور نہ اولاد۔ اور بے شک کہتا تھا

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ سورۃ الجن (آیت: ۱ سے ۴)

ہم میں سے بے وقوف اللہ پر ناحق کی بات۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ

کہہ دیجئے! اے کافرو! نہیں میں عبادت کرتا

مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ

جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو

مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا جسکی

عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ

تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو جس کی

اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾

میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ

کہہ دیجئے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ جسکی کوئی اولاد نہیں

وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہیں ہے اسکے لئے ہمسر کوئی بھی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

کہہ دیجئے! پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اسنے پیدا کی۔

وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور پھونکنے والوں کے شر سے

فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

گرہوں میں۔ اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

کہہ دیجئے! پناہ میں آتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے مالک کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۬

لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے

الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ

پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے

النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

سینوں میں۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

(رواہ ابن ماجہ عن ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ ورواہ الحاکم فی المستدرک وصححہ)

آیاتِ توکل

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن کو جو شفاء ہے اور رحمت ہے

لِّـلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

مؤمنوں کیلئے نہیں زیادتی ہوتی ظالموں کو مگر نقصان ہی میں۔

یہ سات آیتیں ہر آفت اور پریشانی سے نجات کیلئے اکسیر ہیں۔

ہر آیت بسم اللہ کے ساتھ پڑھی جائے۔ (سورۃ بنی اسرائیل ۸۲)

1) بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلۡ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ

کہہ دیجئے! نہیں پہنچ سکتی ہمیں تکلیف مگر وہی جو اللہ نے لکھ دی ہے ہمارے لئے وہ

مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾

ہمارا کارساز ہے اور اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے مؤمنوں کو۔

(سورۃ توبہ آیت ۵۱)

(2) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا

اور اگر پہنچائے تمہیں اللہ کوئی تکلیف پس نہیں کوئی ہٹانے والا اسکو مگر

هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ

وہی اور اگر وہ ارادہ کرے آپ سے بھلائی کا پس نہیں ہے کوئی ہٹا سکتا اسکے فضل کو

يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ

وہ اللہ پہنچاتا ہے اسے جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے اور وہ

الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۷﴾

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ یونس آیت ۱۰۷)

(3) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور نہیں ہے کوئی چوپایہ زمین میں مگر اللہ پر ہے اللہ کے ذمے ہے

رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا ؕ

اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اسکے ٹھہرنے کی جگہ کو اور اسکے دفن ہونے کی جگہ کو

كُلٌّ فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶﴾

ہر ایک واضح کتاب میں ہے۔ (سورۃ ھود آیت ۶)

(4) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ ؕ مَا مِنۡ

بے شک میں توکل کیا اللہ پر جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی

دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى

چوپایہ مگر وہ اللہ پکڑنے والا ہے اسکی پیشانی کو بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۵۶﴾

صحیح راہ پر ہے۔

(سورۃ ھود آیت ۵۶)

5) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ

اور کتنے ہی چوپائے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے اللہ ہی

يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾

اسکو رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(سورۃ العنکبوت آیت ٦٠)

6) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

نہیں کھولتا اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے کوئی بھی رحمت پس نہیں ہے کوئی

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ

روکنے والا اسے اور جسے اللہ روک دے تو نہیں کوئی جاری کرنے والا

مِنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾

اللہ تعالیٰ کے بعد اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

(سورۃ فاطر آیت ٦)

7) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور

الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۗ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

زمینوں کو؟ البتہ ضرور کہیں گے اللہ ہی ہے کہہ دیجئے کیا خیال ہے تمہارا جنہیں

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ

تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ اگر ارادہ کرے مجھ سے اللہ

بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ

کسی نقصان کا کیا وہ تمہارے معبود ہٹا سکتے ہیں اس نقصان کو؟ یا اللہ ارادہ کرے مجھ سے

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۗ قُلْ

کسی رحمت کا کیا وہ روک سکتے ہیں اسکی رحمت کو کہہ دیجئے

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۗ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

مجھے اللہ کافی ہے اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔

(سورۃ الزمر آیت ٣٨)

نظرِ بد اور تکلیف کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ "نظر کا لگ جانا حق ہے، اور اس کے ساتھ شیطان اور ابن آدم کا حسد شامل ہو جاتے ہیں۔" (صحیح البخاری) اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے کہ "اللہ تعالیٰ کی قضا و قدر کے بعد میری اُمت میں سب سے زیادہ اموات نظر بد سے ہوتی ہیں۔" (صحیح الجامع حدیث:1217، سلسلہ صحیحہ:747)

1) تعوذ و تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ

(صحیح ابوداؤد، ابوداؤد (3901)، مشکوٰۃ 2986)

2) سورۃ البقرۃ آیۃ الکرسی آیت 255

(بخاری (2311)، (3275)، (5010))

3) سورۃ الکافرون (ترمذی (2058)، نسائی (5494)، ابن ماجہ (3511))

4) سورۃ الاخلاص (ترمذی (2058)، نسائی (5494)، ابن ماجہ (3511))

5) سورۃ الفلق تین مرتبہ (ترمذی (2058)، نسائی (5494)، ابن ماجہ (3511))

6) سورۃ الناس تین مرتبہ (ترمذی (2058)، نسائی (5494)، ابن ماجہ (3511))

7) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (مسلم 2708)

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کی، تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔

8) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ترجمہ: ساتھ نام اللہ کے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

(صحیح ترمذی (3388)، ابوداؤد (5088)، ابن ماجہ (3869))

9) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَآءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! تو تمام لوگوں کا رب ہے، بیماری کو دور کر دے اور شفا عطا کر، تو شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے۔ (مسلم (2191)، بخاری (5743))

10) بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ أَللهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيْكَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر سے، اللہ آپ کو شفا دے گا، اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔ (مسلم (2186))

11) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے ہلاک کرنے والے جانور سے اور ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔

(بخاری (3371)، ابوداود (4737)، ترمذی (2060))

12) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ کے کلماتِ تامہ کے ذریعہ جن کو کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح الترغیب والترہیب (1602)، الصحیحۃ (840)، صحیح الجامع الصغیر (73)، مسند احمد (13/ 419))

13) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يُنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ، إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلا دیا اور ان چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور چڑھتی ہیں اور اس سے بھی جس کو زمین نے پھیلایا اور جو زمین سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات کے ہر آنے والے کی برائی سے مگر وہ نہیں جو بھلائی کے ساتھ ہے اے بڑی مہربانی والے۔ (صحیح الترغیب والترہیب (1602)، الصحیحۃ (840)، صحیح الجامع الصغیر (74)، مسند احمد (13/ 419))

14) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ

ترجمہ: میں اللہ کے کلماتِ تامہ کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب سے، اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسے سے اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔ (الصحیحۃ (264)، ابوداود (3893)، مسند احمد (2/181))

15) أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا شَيْءَ أَعْظَمُ مِنْهُ، وَبِكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ، الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ لَا أُطِيقُ شَرَّهُ وَمِنْ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

ترجمہ: میں اللہ برتر کی ذاتِ پاک کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں، جس سے بڑا کوئی نہیں اور ان پورے حکموں کے ذریعے جس سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا اور اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے جن کو میں جانتا ہوں اور جنہیں نہیں جانتا، ان

چیزوں کے شر سے جنہیں اس نے پیدا کیا اور پھیلایا اور ہر شر والی چیز کے شر سے جس کی مجھے طاقت نہیں اور جس کی پیشانی تیری گرفت میں ہے، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ (ترمذی)

16) بِسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو برکت دے وہ اللہ تجھے ہر بیماری سے شفا دے گا اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بند کے شر سے۔ (مسلم (2186))

شدید نظر لگ جانے پر دعا

17) اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَاصَبَهَا۔

ترجمہ: اے اللہ! اس کی گرمی و سردی اور بیماری ولاغیری کو دور کر دے۔

(سلسلہ الصحیحۃ (2572))

☆ سورۃ البقرۃ کی تلاوت کرتے رہنا:۔

سورۃ البقرۃ قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ ہے اور سورۃ الفاتحہ کے بعد پہلی سورت ہے۔ احادیث میں اس کی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے اور بعض احادیث میں یہ بھی مذکور ہے کہ گھروں میں اس کی تلاوت سے شیطان بھاگ جاتا ہے جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ:۔

إن الشيطان ينفر من البيت الذى تقرأ فيه سورة البقرة

جس گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جاتی ہے، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم (780)، ترمذی (2877))

☆ روزانہ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا:۔

آیت الکرسی کی فضیلت صحیح احادیث سے ثابت ہے مثلاً یہ آیت قرآن کی عظیم آیت ہے اس کے پڑھنے سے رات کو شیطان سے تحفظ رہتا ہے۔ ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کی فضیلت ہے۔ وغیرہ۔ (ابن کثیر)

(بخاری (2311)، (3275)، (5010))

☆ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھتے رہنا:۔

ان دونوں آیات کی احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لیتا ہے تو یہ اس کو کافی ہو جاتی ہیں۔ (صحیح بخاری 5009)۔ دوسری حدیث میں ہے نبی ﷺ کو معراج کی رات جو تین چیزیں ملیں، ان میں سے ایک سورۃ البقرۃ کی یہ آخری دو آیات بھی ہیں۔ (صحیح مسلم)۔ کئی روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ اس سورۃ کی آخری آیات آپ ﷺ کو ایک خزانے سے عطا کی گئیں جو عرشِ الٰہی کے نیچے ہے اور یہ آیات آپ ﷺ کے سوا کسی اور نبی کو نہیں دی گئیں۔ (احمد، نسائی، طبرانی، بیہقی، حاکم، دارمی وغیرہ) سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ اس سورۃ کے خاتمے پر آمین کہا کرتے تھے۔ (ابن کثیر)۔

(مسلم (807)، بخاری (4008)، ابوداؤد (1348)، ترمذی (2881))

☆ سورۃ الاخلاص، الفلق اور سورۃ الناس کی تلاوت کرنا:۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ (**كان رسول الله ﷺ يتعوذ من الجان وعين الانسان حتى نزلت المعوذتان فلما نزلتا أخذ بهما وترك ماسواهما**)

رسول اللہ ﷺ پر شریر جنات اور نظر بد کا علاج کرتے تھے یہاں تک کہ یہ سورتیں نازل ہوئیں اور دوسرے علاج ترک کر دیئے۔

سورۃ الفلق، سورۃ الناس۔ ان دونوں کی مشترکہ فضیلت متعدد احادیث میں بیان کی گئی ہے مثلاً ایک حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "آج کی رات مجھ پر کچھ ایسی آیات نازل ہوئی جن کی مثل میں نے کبھی نہیں دیکھی" یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں سورتیں پڑھیں۔ (صحیح المسلم، ترمذی)۔

ابو حابس جہنی رضی اللہ عنہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے ابو حابس رضی اللہ عنہ، کیا میں تمہیں سب سے بہترین تعویذ نہ بتاؤں جس کے ذریعے سے پناہ طلب کرنے والے پناہ مانگتے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا، ہاں، ضرور بتلایئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں سورتوں کا ذکر کرکے فرمایا یہ دونوں معوذتان ہیں (صحیح النسائی للالبانی نمبر 5020)۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف ہوتی تو معوذتین پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک لیتے، جب آپ کی تکلیف زیادہ ہوگئی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کو برکت کی امید سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر پھیرتی۔ (صحیح البخاری، صحیح المسلم)۔

(صحیح: ہدایۃ الرواۃ (4/282)، ترمذی (2058)، نسائی (5494)، ابن ماجہ (3511)

☆ گھر میں داخلے کے وقت اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنا:۔

(مسلم (2018)، ابوداؤد (3765)، ابن ماجہ (3887)، احمد (15110)

استغفار واستعاذۃ

استغفار کی حقیقت

استغفار کہتے ہیں اپنے گناہوں پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا۔ سیدنا نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو استغفار کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

(1) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ اللہ تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور مال واولاد سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہارے لئے باغات اور نہریں بنائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میرے دل پر بھی سستی طاری ہوتی ہے لیکن میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ (مسلم 2702)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مجلس کے اندر سو سو مرتبہ یہ کلمہ استغفار سنا کرتے تھے۔

(2) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ O

(ترمذی 3434، ابوداؤد 1516)

میرے رب بخش دے مجھ کو اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

سید الاستغفار

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ تم کہو:

(3) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جب تک میرے اندر طاقت ہے، اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے میں نے کیا ہے، میں تیری اس نعمت کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے۔ میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے یقین کے ساتھ اُسے دن میں پڑھا اور شام ہونے سے پہلے مرگیا تو وہ جنتی ہوگا۔ (رواہ البخاری 6306)

دعائے استغفار

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(4) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ (بخاری 6398، مسلم ص 349، ج 3)

اے اللہ بخش دے میری بھول چوک اور میری جہالت کو اور میرے کاموں میں میری زیادتی کو اور میری بابت جس گناہ کو تو جانتا ہے۔ اے اللہ تو میرے واقعی کئے ہوئے گناہ اور مذاقیہ گناہ اور میری بھول اور چوک اور قصداً کیے ہوئے گناہ کو بخش دے اور یہ سب گناہ میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ میرے پہلے کیے ہوئے اور بعد میں کیے ہوئے اور جو چھپا کر کیے اور جو علانیہ کیے اور جن کو تو میری طرف سے جانتا ہے، سب کو بخش دے، تو ہی مقدم ہے تو ہی موخر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

استعاذہ (پناہ مانگنے کی دعائیں)

جہنم قبر اور دجّال کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دعا:۔

(5) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

(بخاری: ص 943، ج 2)

یا اللہ میں سستی اور بے انتہا بڑھاپے گناہ اور تاوان سے اور قبر کے فتنے اور قبر

کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور مالداری کے فتنے سے، تیری پناہ چاہتا ہوں اور محتاجی کے فتنے سے، مسیح دجال کے فتنے سے بھی یا اللہ پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولوں سے دھو ڈال اور میرا دل گناہوں سے ایسا پاک صاف کردے جیسے سفید کپڑے کو تو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنا فاصلہ کردے جتنا مشرق اور مغرب (پورب اور پچھم) میں فاصلہ ہے۔

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(6) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰھَا وَزَکِّھَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا، اَنْتَ وَلِیُّھَا

وَمَوْلَاھَا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا۔ (مسلم ص350، ج2)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخل اور بڑھاپے اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ میرے نفس کو پاکیزگی عطا فرما اور اس کو صاف کردے تو ہی سب سے بہتر اس کو صاف کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا ولی اور اس کا مولا ہے۔ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے اور ایسے قلب سے جو ڈرے نہیں اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

(7) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ (مسلم 352، ج:2)

اے اللہ تیری نعمت کے زائل ہونے اور تیری عافیت کے دور ہونے اور تیرے اچانک انتقام اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بدنصیبی اور بلا مشقت سے پناہ مانگنے کی دعا

(8) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔

متفق عليه (بخاری 939، ج:2)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے ہنسنے سے۔

قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دعا

(9) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

(متفق علیہ، بخاری 6369، مسلم 2706)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور رنج اور عاجزی اور سستی اور بزدلی اور نجالت اور قرض کے بوجھ اور قرض خواہوں کے دباؤ سے۔

اختلاف ونفاق وبرے اعمال سے پناہ کی دعا

(10) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ (ابوداؤد 1546 - نسائی 5471)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں شقاقِ (قلبی سے)، نفاق اور برے اخلاق سے۔

جلنے، ڈوبنے اور گرنے سے پناہ مانگنے کی دعا

(11) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ

يَّتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔ (ابوداؤد 1552 - نسائی ص 321)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں دبنے گرنے سے اور ڈوبنے سے پناہ مانگتا ہوں اور جلنے اور موت کے وقت شیطان کے حملہ کرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تیری راہِ جہاد سے بھاگتا ہوا مروں اور سانپ کے ڈسنے کی موت سے پناہ چاہتا ہوں۔

لالچ کی برائی سے پناہ کی دعا

(12) اِسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَّهْدِيْ اِلٰى طَبَعٍ۔
(احمد 5/232)

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس لالچ سے جو بری عادت کا خوگر بنائے۔

اعضاء کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

(13) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَشَرِّ بَصَرِيْ وَشَرِّ لِسَانِيْ وَشَرِّ قَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ۔ (ابوداؤد 1551 - ترمذی 3492)

اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے اور اپنی آنکھ اور زبان اور دل اور آرزو کی برائی سے۔

دشمن کے خوف سے پناہ مانگنے کی دعا

سید ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن کا خوف ہوتا تو یہ دعا پڑھتے:۔

(14) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ابوداؤد 1537)

اے اللہ ہم تجھے دشمنوں کی گردنوں میں کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

دنیا وآخرت کی بھلائی کے لئے جامع دعائیں

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا پڑھتے تھے:

(15) اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (بخاری 6389، مسلم 2690)

اے اللہ ہمیں دنیا وآخرت میں بھلائی عطا کر اور عذاب جہنم سے بچا۔

(16) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ، وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْٓ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔ (رواہ المسلم ص 349، ج 2)

اے اللہ میرے دین کو درست فرما جو میرے انجام کا محافظ ہے اور میری دنیا سدھار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سدھار دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے اور زندگی کو میرے لئے اچھائی کا ذریعہ بنادے اور

موت کو ہر برائی سے بچنے کیلئے راحت بنادے۔

(17) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔ (ترمذی: 208)

اے اللہ تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

(18) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا۔ (مشکوٰۃ ص 220 ج: 1)

اے اللہ تجھ سے مفید علم اور مقبول عمل اور پاکیزہ روزی کا سوال کرتا ہوں۔

رنج، غم، فکر، بے چینی اور پریشانیوں کو دور کرنے اور مصیبت کے وقت پڑھنے کی دُعائیں:-

(19) اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔ (صحیح ابن حبان: 2427، موارد الظمآن: 8/72)

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام جب چاہے آسان کر دیتا ہے۔

(20) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (صحیح البخاری:6346)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔

نہایت پریشان اور تباہ کن صورتحال سے خلاصی کی دُعا:۔

(21) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔

(جامع الترمذی:2431)

اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔ ہم نے اللہ ہی پر

بھروسہ کیا۔

دشمن سے بچانا اس کے دفاع کیلئے کافی ہونا

(22) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ لَهٗ۔ (صحیح مسلم:2715)

تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، ہمارے لئے کافی ہوا، کتنے ہی ایسے ہیں جنہیں کوئی کافی ہونے والا نہیں اور انہیں جگہ دینے والا۔

حق پر قائم رہنے اور باطل سے بچنے کی دعا:

(23) اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ۔ (تفسیر ابن کثیر:1 / 571)

اے اللہ ہم پر حق کا حق ہونا واضح کر دے اور اس حق کی پیروی کی توفیق دے اور ہم کو باطل کا باطل بتا دے اور اس باطل سے بچنے کی توفیق عطا کر دے۔

(24) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْا اِلَيْكَ ضُعْفَ قُوَّتِنَا وَقِلَّةَ
حِيْلَتِنَا وَهَوَانَنَا عَلَى النَّاسِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اے اللہ ہم تیری طرف اپنی کمزوری کی شکایت کرتے ہیں۔ اور اسباب کی قلت کی اور ہمیں لوگوں کے سامنے حقیر نہ فرما اے تمام جہان کے پالنے والے۔

(25) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا۔

اے اللہ مجھے اپنی نگاہ میں چھوٹا کردے اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا کردے۔ (ضعیف) البزاز

(26) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ
بِلِقَائِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

اے اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو کہ تیرے ساتھ مطمئن ہو اور تیرے ساتھ ملاقات پر ایمان رکھے اور تیرے فیصلے پر راضی ہو اور تیری عطا پر قانع ہو۔ (مجمع الزوائد: 10/83 ضعیف)

مصیبت کے وقت کی دعا

(27) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ
مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ (مسلم:918)

بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور میرے لیے اس کا نعم البدل عطا فرما۔

قرض کی ادائیگی کیلئے جامع دعائیں

بعض روایات میں ہے کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اپنے اوپر قرض کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم درج ذیل آیات پڑھ کر:۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (26) تُوْلِجُ
الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۡ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ
مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) (سورۃ آل عمران: آیت 26 تا 27)

(محمد ﷺ) تم (یوں دعا مانگو کہ اے اللہ تمام عالم کے مالک تو جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جس کو چاہے ذلت دے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہی قبضہ (قدرت) میں ہے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو (ہی) رات کو (گھٹا کے) دن میں داخل کرے (کہ دن کو بڑھا دے) اور تو (ہی) دن کو (گھٹا کے) رات میں داخل کرے (کہ رات کو بڑھا دے) اور تو (ہی) بے جان سے جاندار پیدا کرے اور تو (ہی) جاندار سے بے جان نکالے اور تو (ہی) بے حساب جس کو چاہے روزی دے۔

یہ دعا پڑھیں:۔

28) رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ أَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّيْ الدَّيْنَ۔ (الترغیب والترہیب 55 : /23)

دنیا اور آخرت کا رحمٰن اور ان دونوں کا رحیم! تو جسے چاہتا ہے، دونوں (دنیا اور آخرت) دیتا ہے اور ان دونوں کو جن سے چاہتا ہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسی رحمت سے رحم فرما جو مجھے تیرے علاوہ کسی اور کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔ اے اللہ مجھے تنگ دستی سے بے پرواہ کر دے اور میرے قرض کو ادا کر دے۔ (یعنی ادائیگی کے اسباب پیدا کر دے)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ یہ ایسی دعا ہے کہ تم پر اُحد پہاڑ جتنا قرض بھی

ہوتو اللہ تعالیٰ اس کی ادائیگی کا تمہارے لیے انتظام فرمادے گا۔

(مجمع الزوائد 10 / 186، رجالہ ثقات)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی:۔

29) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلَ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ (صحیح مسلم:2713)

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر شئی کے رب تورات اور انجیل اور فرقان کے اتارنے والے اور گٹھلی اگانے والے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر چیز سے جس کی پیشانی تو پکڑنے والا ہے۔ اے اللہ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا اور تو ہی آخر ہے جس کے بعد کچھ نہیں ہوگا تو ہی ظاہر ہے، تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تیرے علاوہ کچھ نہیں۔ میرا قرض اتار اور فقر سے مجھے غنی کر۔

پہاڑ کے مثل قرض ادا ہو جانے کی دعا

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں مکاتب سے عاجز آ گیا ہوں، پس میری مدد فرمائیے۔ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے، اگر تم پر ثبیر نامی پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو بھی اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں کہو:

30) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (سنن الترمذی:3563)

اے اللہ! مجھے اپنے حرام (کردہ مال) سے اپنے حلال کے ساتھ کفایت فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔

جس سے قرض لیا اس کو دعا دینا

31) بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ (سنن النسائی 4687)

اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے۔

قرض کی ادائیگی پر قرض لینے والے کو دعا دینا

32) اَوْفَيْتَنِيْ اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ۔ (صحیح البخاری 2305)

آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا بدلہ دے۔

دل کی بے چینی اور تکلیف کیلئے دعا

حدیث شریف میں ہے کہ قبیلہ بنی جرش کی ایک عورت اونٹ سوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے دل کی بے چینی اور دکھ کے دفعیہ کیلئے دعاء کی درخواست کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنا داہنا ہاتھ اپنے دل پر رکھ اور اسکو ملتی جا، اور یہ دعا پڑھتی جا۔ چنانچہ اس عورت نے ایسا ہی کیا۔ وہ کہتی ہے کہ میں نے اس دل کے درد کی دعا کو بڑا عمدہ پایا۔ اس دعا کی برکت سے دل کی بیماری بحکم الٰہی ختم ہو گئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ دَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِيْ بِشِفَآئِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْذَرْ عَنِّيْ اَذَاكَ۔

(ابن سنی 168، جامع صغیر 44)

ترجمہ: اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے دوا دے اپنی دوا سے مجھے شفا دے اپنی شفاء سے، مجھے غنی کر دے اپنے فضل کے ساتھ، اپنے علاوہ ہر ایک سے۔ اور دور کر دے مجھ سے تکلیف کو۔

صبح وشام کے مسنون اذکار

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (القرآن الکریم)

صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہو۔

شیطانی وسوسوں سے بچنے کے اسباب

صبح وشام مندرجہ ذیل دعائیں پڑھنا سنت سے ثابت ہے۔

صبح کی دعائیں فجر کے بعد اور شام کی دعائیں مغرب سے پہلے یا بعد میں پڑھی جاسکتی ہیں۔

1) آیۃ الکرسی (البقرۃ255) (صبح وشام ایک مرتبہ)

آیت الکرسی پڑھنے والا جنات سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

(صحیح الترغیب والترھیب حدیث662)

مندرجہ ذیل سورتوں کی تلاوت ہر چیز سے کافی ہوجاتی ہے۔

(سنن ابی داؤد حدیث 5082)

2) سورۃ الاخلاص سورۃ الفلق سورۃ الناس

(صبح وشام تین مرتبہ)

جو شخص (دن میں) مندرجہ ذیل کلمات پڑھ لے اسے غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا۔ سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس دن شام تک شیطان سے بچا رہے گا۔ (بخاری الدعوات/ باب64، ابن ماجہ 2/ 331، ترغیب 1/ 272)

3) لَآ اِلٰهَ اِلَّا وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (صبح وشام ایک، دس یا سو مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اس کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ کلمات پڑھنے والے سے افضل کسی کا عمل نہیں ہوگا اور اس کے صغیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

4) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (صبح وشام سو مرتبہ) (مسلم 2071/14)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)

یہ دعا پڑھنے والے کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ (ترمذی 141/3)

نیز اسے اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (ابوداؤد 958/3)

5) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (صبح وشام تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ آسمان وزمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

یہ دعا پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ نقصان نہیں پہنچائے گا۔ (ترمذی 187/3)

6) أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: میں مخلوق کے شر سے اللہ کے تمام کلمات کی پناہ مانگتا ہوں۔

(صبح وشام تین مرتبہ) (صحیح مسلم حدیث 2709)

7) اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (صبح وشام تین مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھ میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے

تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے عافیت دے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ابوداؤد:3/959)

8) أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (ستر سے سو مرتبہ روزانہ)

ترجمہ: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ (رجوع) کرتا ہوں۔ (صحیح بخاری حدیث 6307)

یہ کلمات کہنا صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے زیادہ وزنی ہیں۔

9) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صبح تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ پاک ہے اسی کی تعریفات ہیں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر تعریفیں کی وہ راضی ہوجائے اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کے سیاہی کے برابر تعریفیں۔ (مسلم 4/3090)

جو شخص صبح (یا دن) کے وقت یقین سے سید الاستغفار پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہوجائے وہ جنتی ہوگا اور اسی طرح جو شام (یا رات) کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہوجائے وہ بھی جنتی ہے۔ (صحیح مسلم حدیث 2726)

10) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (صبح و شام ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ آپ نے مجھے پیدا فرمایا، میں آپ کا بندہ ہوں۔ میں آپ کے عہد (عہد الست) اور وعدہ پر بقدر استطاعت قائم ہوں۔ میں نے جو کام کئے ان کے شر سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔ آپ کے انعامات کا قائل اور معترف ہوں اور اپنے گناہوں کا اقراری اس لئے ہوں میری بخشش فرما دیجئے کہ گناہوں کو صرف آپ بخشتے ہیں۔

نوٹ: شام کے اذکار میں برکتوں والے الفاظ پڑھے جائیں۔

11) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ (أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى) الْمُلْكُ لِلّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ . رَبِّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ اللَّيْلَةِ) وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ
(مَا بَعْدَهَا) وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْيَوْمِ (هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ) وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (مَا بَعْدَهَا) . رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ . رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي
النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے صبح (شام) کی اور اس کے ملک نے صبح (شام) کی اور ساری تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اس کیلئے تعریف

ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ میں تجھ سے اس دن (رات) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس دن (رات) کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے سستی اور بڑھاپے کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے جہنم اور عذاب قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم حدیث:2723)

12) أَصْبَحْنَا (أَمْسَيْنَا) عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْإِخْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم
وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ: ہم نے صبح (شام) کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم حنیف مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔ (جامع الصغیر:4/209)

13) اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا (بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا) وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ (الْمَصِيْرُ) (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی (تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی) اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی: 3/ 142)

14) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عفو اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیا میں، اپنے گھر والوں میں اور اپنے مال میں۔ اے اللہ! میری ہر چھپانے والی چیز کو چھپا دے اور میرے قلب کو مامون کر دے۔ اے اللہ میری حفاظت فرما، سامنے سے میرے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے اور اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا پکڑتا ہوں کہ نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(سنن ابی داؤد حدیث: 5074)

15) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيكَهُ. أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

وَشِرْكِهِ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک مرتبہ)

اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے رب اور اس کے مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اسکے شرک سے اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔ (سنن ابی داؤد حدیث 5083)

16) يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ (صبح وشام ایک مرتبہ)

ترجمہ:۔ اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے! میں تیری

ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

(المستدرک للحاکم حدیث 2000)

17) رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (صبح وشام تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے ساتھ (اسکے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اسکے) دین ہونے پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (انکے) نبی ہونے پر۔ (جامع ترمذی حدیث 3389)

18) حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (صبح وشام سات مرتبہ)

ترجمہ: مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ (سنن ابی داؤد حدیث 5081)

19) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ (صبح وشام دس مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اوران کی اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام) اوران کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی تھی بیشک تو قابل تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اوران کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اوران کی اولاد پر برکتیں نازل فرمائی بیشک تو قابل ستائش اور صاحب احترام ہے۔ (بخاری:3370 الانبیاء)

(درود) پڑھنے والے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ (ترغیب 1/273)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسماء الحسنیٰ کی فضیلت واہمیت

اللہ تعالیٰ کے سب نام ہی اچھے ہیں اور اسے ان ہی ناموں سے پکارا جائے اور ان اچھے ناموں والی اور کوئی ذات نہیں۔

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (اعراف ع22 پ9)

"اور اللہ تعالیٰ کے سب نام اچھے ہیں، اسے انہی ناموں سے پکارو۔"

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (بنی اسرائیل ع12 پ15)

"اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ اللہ کو اس کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے پکارو، جس نام سے بھی تم پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔"

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (طٰہٰ ع1 پ16)

"اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے نام اچھے ہیں"

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

(الحشر ع3 پ28)

"وہ اللہ پیدا کرنے والا، ایجاد و اختراع کرنے والا اور صورتیں بنانے والا،

اس کے سب اچھے نام ہیں"

اللہ تعالیٰ کے کسی بھی نام سے دعا کی جا سکتی ہے۔ صحیح ابن حبان میں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس بندے کو بھی غم یا فکر لاحق ہو اگر وہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیاں دور فرما دیں گے اور خوشی نصیب فرمائیں گے۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ

الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔

"یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور بندی کا بیٹا۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ تیرا ہر حکم مجھ پر نافذ ہونے والا ہے۔ میرے بارے میں تیرا ہر فیصلہ انصاف و عدل پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے خود اپنے لئے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب کے خزانے میں محفوظ کر رکھا ہے، کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، آنکھ کا نور اور میرے دکھوں اور غموں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے"

تب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمیں یہ کلمات یاد کرنے چاہئیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں جو سنے وہ بھی یاد کرلے۔

(موارد الظمان الی زوائد ابن حبان الھیثمی ص589)

اس حدیث سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار اچھے نام ہیں اور ایسے بھی نام ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر نہیں کیا اور اس کے علم غیب میں سے ہیں جس کا

علم صرف اسے ہی ہے لیکن یاد کرنے اور پڑھنے کیلیے صرف (99) ناموں کا ذکر ہے۔ چنانچہ بخاری و مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدَةً مَّنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (مشکوٰۃ ص199)

"بے شک اللہ کے (ننانوے) ایک کم سو نام ہیں جو شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

اور یہ اس لیے کہ جو بھی ان ناموں کو یاد کرے گا اور بار بار پڑھتا رہے گا تو اس کا قلب اللہ کی طرف متوجہ ہوگا کیونکہ ہر نام سے اللہ تعالیٰ کی کوئی نہ کوئی قدرت، مہربانی اور دین (عطا) ظاہر ہوتی رہے گی اس لئے اس کا دل اللہ تعالیٰ کیلئے خالص رہے گا اور اپنے پروردگار کی مہربانیاں دیکھ کر دہ اعمال صالحہ میں مسارعت (تگ ودو) کرتا رہے گا اور اس کے غضب اور قہر کو دیکھ کر گناہوں سے توبہ کرتا رہے گا۔ اس قسم کے آدمی کیلئے یقیناً جنت ہے، یہ اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اللہ کے حکم کے عین مطابق ہے اور اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ (ماخذ بدیع التفاسیر علامہ بدیع الدین شاہ راشدی رحمہ اللہ)

الاسماء الحسنیٰ

1	اَللّٰہُ	اللہ تعالیٰ کا اسم ذاتی ہے	سورۃ البقرہ:255
2	اَلرَّحْمٰنُ	بہت بڑا مہربان	سورۃ الحشر:22
3	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم والا	سورۃ الحشر:22
4	اَلْمَلِكُ	بادشاہ	سورۃ الحشر:23
5	اَلْقُدُّوْسُ	پاک	سورۃ الحشر:23
6	اَلسَّلَامُ	سلامتی والا	سورۃ الحشر:23
7	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	سورۃ الحشر:23
8	اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان اور محافظ	سورۃ الحشر:23
9	اَلْعَزِيْزُ	غالب	سورۃ الحشر:23
10	اَلْجَبَّارُ	ملانے والا	سورۃ الحشر:23
11	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی کرنے والا	سورۃ الحشر:23

12	الخَالِقُ	اندازہ کرنے والا	سورۃ الحشر:24
13	البَارِئُ	پیدا کرنے والا	سورۃ الحشر:24
14	المُصَوِّرُ	صورت عطا کرنے والا	سورۃ الحشر:24
15	الغَفَّارُ	ڈھانپنے والا	سورۃ ص:66
16	القَهَّارُ	زبردست	سورۃ ص:65
17	الوَهَّابُ	بہت زیادہ دینے والا	سورۃ آل عمران:6
18	الرَّزَّاقُ	رزق دینے والا	سورۃ الذاریات:58
19	الفَتَّاحُ	کھولنے والا	سورۃ سبا:26
20	العَلِيمُ	جاننے والا	سورۃ البقرہ:115
21	القَابِضُ	تنگی کرنے والا	سورۃ البقرہ:245
22	البَاسِطُ	کشادگی کرنے والا	سورۃ البقرہ:245
23	الوَارِثُ	حقیقی وارث ہونے والا	سورۃ الانبیاء:89

24	البَاقِيُ	باقی رہنے والا	سورۃ النحل:96
25	المُعِزُّ	عزت دینے والا	سورۃ آل عمران:26
26	المُذِلُّ	خوار کرنے والا	سور آل عمران:26
27	السَّمِيعُ	سننے والا	سورۃ البقرہ:127
28	البَصِيرُ	دیکھنے والا	سورۃ الحجرات:18
29	الحَكَمُ	حاکم یا فیصلہ دینے والا	سورۃ الانعام:114
30	الأَكْرَم	سب سے زیادہ عزت والا	سورۃ العلق:3
31	اللَّطِيفُ	نرمی کرنے والا	سورۃ الملک:14
32	الخَبِيرُ	خبردار	سورۃ الملک:14
33	الحَلِيمُ	بردبار	سورۃ البقرہ:235
34	العَظِيمُ	سب سے بڑا	سورۃ البقرہ:255
35	الغَفُورُ	بخشنے والا	سورۃ البقرہ:235

36	الشَّكُورُ	بہت زیادہ اجر دینے والا	سورۃ سبا:34
37	العَلِیُّ	بلند	سورۃ البقرہ:255
38	الکَبِیرُ	سب سے بڑا	سورۃ الرعد:9
39	الحَفِیظُ	سنبھالنے والا	سورۃ یوسف:55
40	المُقِیتُ	روزی دینے والا	سورۃ النسآء:58
41	الحَسِیبُ	کافی ہونے والا	سورۃ النساء:6
42	الحَافِظُ	نگہبان	الطارق:4
43	الکَرِیمُ	بڑا بزرگ اور سخی	سورۃ الانفطار:6
44	الرَّقِیبُ	نگہبان	سورۃ النساء:1
45	المُجِیبُ	دعا قبول کرنے والا	سورۃ ھود:61
46	الوَاسِعُ	کشادہ اور وسیع	سورۃ البقرہ:115
47	الحَکِیمُ	دانا و بینا	سورۃ البقرہ:131

48	الوَدُودُ	دوست۔ بھلائی چاہنے والا	سورۃ البروج:14
49	المَجِیدُ	بڑی شان والا	سورۃ البروج:15
50	المُبِینُ	ظاہر کرنے والا	سورۃ النور:25
51	الشَّہِیدُ	گواہ	سورۃ البروج:9
52	الحَقُّ	سچا اور ثابت	سورۃ یونس:32
53	الوَکِیلُ	کارساز	سورۃ آل عمران:173
54	القَوِیُّ	طاقت ور	سورۃ الحدید:25
55	المَتِینُ	زبردست قوت والا	سورۃ الذریات:58
56	الوَلِیُّ	دوست مددگار	سورۃ البقرہ:257
57	الحَمِیدُ	تعریف کیا گیا	سورۃ ابراھیم:8
58	الخَلَّاقُ	پیدا کرنے والا	سورۃ یٰس:81
59	اَلشَّاکِر	قدردان	سورۃ البقرہ:158

60	العَالِم	جاننے والا	سورۃ الحشر:22
61	المُحی	زندہ کرنے والا	سورۃ الروم:50
62	القَدِیر	قدرت والا	سورۃ البقرہ:20
63	الحَیُّ	سدا زندہ رہنے والا	سورۃ آل عمران:2
64	القَیُّوم	ہمیشہ قائم رہنے والا	سورۃ آل عمران:2
65	المَلِیك	بادشاہ	سورۃ القمر:55
66	القَرِیب	نزدیک	سورۃ ھود:61
67	الوَاحِدُ	یکتا ویگانہ، اکیلا	سورۃ الرعد:16
68	الصَّمَدُ	بے نیاز، داتا	سورۃ الاخلاص:2
69	القَادِرُ	قدرت رکھنے والا	سورۃ الانعام:65
70	المُقتَدِرُ	مکمل قدرت رکھنے والا	سورۃ القمر:42
71	الھَادِیُ	راستہ بتلانے والا	سورۃ الحج:54

72	البَدِیعُ	بے مثال، موجد	سورۃ البقرۃ:117
73	الأَوَّلُ	سب سے پہلے	سورۃ الحدید:3
74	الآخِرُ	سب کے بعد	سورۃ الحدید:3
75	الظَّاھِرُ	سب سے ظاہر	سورۃ الحدید:3
76	البَاطِنُ	سب سے پوشیدہ	سورۃ الحدید:3
77	الوَالِیُّ	مالک	سورۃ الرعد:11
78	المُتَعَالِ	انتہائی بلند	سورۃ الرعد:9
79	البَرُّ	نیکی اور بھلائی کرنے والا	سورۃ الطور:28
80	التَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا	سورۃ البقرہ:37
81	المَولیٰ	مالک، آقا	سورۃ الحج:78
82	العَفُوُّ	درگزر کرنے والا	سورۃ النساء:99
83	الرَّؤُفُ	شفقت کرنے والا	سورۃ آل عمران:30

84	مَالِكُ الْمُلْكِ	سلطنت وبادشاہت کا مالک	سورۃ آل عمران:26
85	ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	بزرگی والا اور سخاوت والا	سورۃ الرحمن:27
86	اَلنَّصِير	مدد کرنے والا	سورۃ الحج:78
87	الْجَامِعُ	جمع کرنے والا	سورۃ آل عمران:9
88	الْغَنِيُّ	بے پرواہ	سورۃ النمل:46
89	الاله	معبود	سورۃ البقرہ:163
90	الأعلى	سب سے بلند	سورۃ الأعلى:1
91	الرَّب	پالنے والا	سورۃ الفاتحہ:1
92	الرَّشِيدُ	سیدھی راہ والا	سورۃ ھود:87
93	النُّورُ	روشن	سورۃ النور:35
94	اَلشَّافِي	شفاء دینے والا	صحیح بخاری:5351

95	اَلْجَوَّاد	بہت زیادہ سخی	سلسلہ صحیحہ:1627
96	اَلْجَمِيل	خوبصورت	صحیح المسلم:91
97	اَلْخَافِضُ	گرانے والا	مستدرک حاکم ص:16
98	اَلرَّافِعُ	اٹھانے والا	مستدرک حاکم ص:16
99	اَلْوِتْر	ایک	صحیح بخاری:6410

البتہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے ان ناموں میں "الحفی" کو شامل کرنے میں کچھ تأمل ہے، کیونکہ یہ قرآن مجید میں مقیداً وارد ہوا ہے۔ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا۔ (مریم:47) اسی طرح "المحسن" کو اسماء حسنیٰ میں داخل کرنے میں بھی کچھ تردد ہے، کیونکہ طبرانی کی جس روایت میں اس کا ذکر ہے ہم اس کے رجال پر مطلع نہیں ہو سکے، اسے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اسماء حسنیٰ میں ذکر کیا ہے۔

واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ نام اضافت کے ساتھ بھی وارد ہوئے ہیں، مثلاً: "مالك الملك، ذو الجلال والاكرام"۔

فضیلۃ الشیخ علامہ محمد بن الصالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

استخارہ کی دعا

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں (تمام) معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے، جیسے ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعات پڑھے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ... فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ... فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ

عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

(صحیح البخاری:1162)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کیونکہ تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ تو ہی جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو (تمام) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، میری دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے۔۔۔ تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر مجھے اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، میری دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے شر ہے۔۔۔ تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے بھی اس سے پھیر دے اور میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو پھر مجھے اس پر راضی بھی کر دے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعا مانگنے کے آداب

کتاب میں تمام اذکار، ادعیہ و وظائف لکھ دیے گئے ہیں مگر داعی کیلئے مندرجہ ذیل باتوں کا جاننا بے حد ضروری ہے۔

1) **یقینِ قبولیت:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

اِذَا دَعَا اَحَدُ کُمۡ فَلۡیَعۡزِمۡ فِی الدُّعَاءِ (مسلم 6806)

جب تم میں سے کوئی دعا مانگے تو پورے یقین سے دعا مانگے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے: **وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِیۡ** (مسلم 6824)

جب بندہ مجھے پکارتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں

2) **عُجلت سے گریز:** ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

یُسۡتَجَابُ لِاَحَدِ کُمۡ مَالَمۡ یَعۡجَلۡ، فَیَقُوۡلُ: قَدۡ دَعَوۡتُ رَبِّیۡ فَلَمۡ یَسۡتَجِبۡ لِیۡ (مسلم 6929)

"تم میں سے ہر ایک کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے، یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی لیکن اس نے قبول نہ کی۔"

"عُلمأ" لکھتے ہیں کہ جلدی دعا کبھی اس لئے قبول نہیں ہوتی کہ اللہ کے ہاں اس کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے۔ کبھی تقدیری مصلحت کی وجہ سے قبول نہیں کی جاتی کہ اللہ تعالیٰ کسی نیک بندے کے اصرار و التجاء اور تضرع و زاری کو اس قدر پسند فرماتا ہے کہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے! ابھی زرا توقف کرو۔ مجھے اپنے اس بندے کا پکارنا بہت اچھا لگتا ہے اور زرا تاخیر کے ساتھ اس داعی کی دعا قبول کی جاتی ہے (اور اسی وجہ سے بعض بے دین لوگوں کو جلدی عطا کر دیتا ہے کہ وہ بار بار اس کے آگے ہاتھ نہ پھیلائیں) اور کبھی دعا اس لئے بھی قبول نہیں کی جاتی کہ اس کو آخرت کا ذخیرہ بنایا جاتا ہے اور رسول ﷺ فرماتے ہیں جب اس دعا کا اجر روزِ محشر بندے کو دیا جائے گا تو انسان یہ خواہش کرے گا کہ کاش اس کی دنیا میں کوئی دعا قبول ہی نہیں کی جاتی اور کبھی دعا اس لیے قبول نہیں ہوتی کہ اس کے شرائط و آداب پورے نہیں ہوتے اور بندہ مایوس ہو جاتا ہے۔

مجلس میں کفارے کی دعا

امی عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس میں تشریف رکھتے یا قرآن کریم کی تلاوت فرماتے یا نماز پڑھتے تو اس کا اختتام ان الفاظ پر کرتے تھے۔(السنن الکبری للنسائی حدیث 10259)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ط

ترجمہ: اے اللہ پاک ہے تو اپنی تعریفوں سمیت میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔(جامع الترمذی حدیث 3433)

مسنون دعائیں خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیں۔ جزاک اللہ خیراً
